اصول فقہ کی اصطلاحات

اصول فقہ کی اصطلاحی تعریف: علم اصول فقہ ایک ایسا اصول ہے جس میں ادلہ کے ذریعے احکام ثابت کئے جاتے ہیں

اصول فقہ کی غرض وغایت: احکام شرعیہ کو دلائل کے ساتھ جاننا علم اصول فقہ کو حاصل کرنے کی غرض وغایت ہے

اصول فقہ کا موضوع: علم اصول فقہ کا موضوع ادلہ اور احکام شرعیہ ہیں

اصول فقہ کی تعداد: اصول فقہ چار ہیں اور انہیں سے احکام شرعیہ ثابت کئے جاتے ہیں ا۔قرآن ۲۔حدیث ۳۔اجماع ۴۔قیاس

قرآنی آیات والفاظ کی تقسیم

استدلال واستنباط کے اعتبار سے قرآن پاک کے کلمات کی چار تقسیمات ہیں

۱ **الفاظ کی وضع معانی کیلئے:** ا۔خاص ۲۔عام ۳۔مشترک ۴۔مؤول

۲ **الفاظ کے معانی کا ظہور وخفاء:** ا۔ظاہر ۲۔نص ۳۔مفسر ۴۔محکم ا۔خفی ۲۔مشکل ۳۔مجمل ۴۔متشابہ

۳ **الفاظ اور جملوں کا معانی میں استعمال:** ا۔حقیقت ۲۔مجاز ۳۔صریح ۴۔کنایہ

۴ **طریقہ استدلال:** ا۔عبارۃ النص ۲۔اشارہ النص ۳۔دلالۃ النص ۴۔اقتضاء النص

خاص: ہر وہ لفظ ہے جو کسی بھی معنی معلوم یا مسمّٰی معلوم کے لیے انفرادی طور پر وضع کیا گیا ہو۔ خاص کی تین قسمیں ہیں الفرد، النوع، الجنس

مثال: والمطلقٰت یتربصن بانفسھن ثلاثۃ قروءٍ **حکم:** کتاب اللہ میں ہو تو عمل ضروری ہے۔ خاص کے مقابلہ میں خبر واحد یا قیاس آجائے تو خاص کے حکم میں بغیر کسی تغیر کے تطبیق ممکن ہو تو فبہا ورنہ کتاب اللہ پر عمل کیا جائے گا

عام: ہر وہ لفظ ہے جو افراد کی ایک جماعت کو یا تو لفظاً شامل ہو۔ "مسلمون" اور "مشرکون" یا معنیً جیسے "من اور ما"

عام مخصوص البعض: عام کے حکم میں سے ایک یا کچھ افراد کو خارج کر دیا جائے تو اسے عام مخصوص البعض کہتے ہیں

مثال: اقتلوا المشرکین ولا تقتلوا اھل الذمۃ **حکم:** اس میں موجود بقیہ افراد کے حکم پر عمل کرنا واجب ہے لیکن تخصیص کا احتمال باقی رہتا ہے لہٰذا جب تخصیص ہو جائے تو عام کے حکم سے خارج کرنا جائز ہے اور تخصیص خبر واحد یا قیاس سے کی جا سکتی ہے حتیٰ کہ یہ تخصیص اس وقت تک درست ہے جب تک کہ عام میں کم از کم تین افراد نہ رہ جائے اس کے بعد مزید پر عمل کرنا واجب ہے

عام غیر مخصوص البعض: عام کے حکم سے اگر کسی فرد کو بھی خارج نہ کیا جائے تو اسے عام غیر مخصوص البعض کہتے ہیں

مثال: فاقرءوا ما تیسر من القرآن **حکم:** عام غیر مخصوص البعض کا حکم خاص کی طرح ہے

مطلق کی تعریف: وہ اسم جس سے بغیر کسی قید کے مسمّٰی مراد لیا جائے خواہ وہ صفت ہو یا اسم جنس

مثال: الزانیۃ والزانی فاجلدوا کل واحد منھما مائۃ جلدۃ **حکم:** جب مطلق کے اطلاق پر عمل کرنا ممکن ہو تو اس پر خبر واحد اور قیاس سے زیادتی کرنا جائز نہیں۔

مقید کی تعریف: وہ اسم جس سے مع القید مسمّٰی مراد لیا جائے خواہ وہ صفت ہو یا اسم جنس

مثال: ومن قتل مؤمنا خطأً فتحریر رقبۃ مؤمنۃ **حکم:** جب کوئی لفظ مقید وارد ہو تو اس میں قید کا اعتبار کرنا واجب ہے جب تک کوئی ایسا لفظ وارد نہ ہو جو اس قید کو باطل کرنے کا فائدہ دے۔

مشترک کی تعریف: وہ لفظ جو دو یا دو سے زائد مختلف معانی کے لئے وضع کیا گیا ہو

مثال: مشتری کا لفظ دو معنی میں مستعمل ہے یعنی خریداری اور آسمانی ستارہ **حکم:** مشترک کے کئی معانی میں سے جب کوئی معنی بطور مراد متعین ہو جائے تو دیگر معانی کا اعتبار ساقط ہو جائے گا۔

مؤول کی تعریف: جب غالب رائے سے مشترک کے ایک معنی کو ترجیح حاصل ہو جائے اسے مؤول کہتے ہیں۔

مثال: حتیٰ تنکح زوجا غیرہ **حکم:** مؤول پر عمل کرنا واجب ہے لیکن اس میں خطاء کا احتمال رہتا ہو۔

حقیقت ومجاز: لغت کے واضع نے جو لفظ جس معنی کے لئے وضع کیا اگر وہ لفظ اسی معنی میں استعمال ہو تو حقیقت ورنہ مجاز کہلاتی ہے

مثال: اگر اسد کا لفظ حیوان مفترس کے لیے بولا جائے تو حقیقت اور اگر بہادر آدمی کے لئے بولا جائے تو مجاز **حکم:** ایک لفظ سے ایک ہی حالت میں حقیقت اور مجاز مراد نہیں لے سکتے یا تو حقیقی معنی مراد ہو گا یا مجازی جیسے سابقہ مثال کیونکہ حقیقت اصل ہے اور مجاز مستعار

حقیقت متعذرہ: ایسی حقیقت جس پر عمل متعذر ہو **حقیقت مہجورہ:** ایسی حقیقت جس پر عمل کرنا تو آسان ہو لیکن لوگوں نے اس پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہو

مثال: ۱۔ کسی شخص نے قسم کھائی کہ میں اس کنواں سے نہیں پیوں گا تو اس سے حقیقی معنی کنویں میں اتر کر پینا مراد نہیں لیا جائے گا کیونکہ اس طرح کا فعل عادۃ متعذر ہے ۲۔ اگر کسی نے قسم کھائی کہ میں فلاں کے گھر قدم نہیں رکھوں گا تو اس سے حقیقی معنی قدم رکھنا مراد نہیں ہو لیا جائے گا کیونکہ لوگ اس سے یہ معنی مراد نہیں لیتے۔ **حکم:** جب حقیقت متعذرہ یا مہجورہ ہو تو بالاتفاق مجازی معنی مراد لے گئے۔

حقیقت مستعملہ: ایسی حقیقت جس پر عمل کیا جاتا ہو اگرچہ اس کے مجاز پر بھی عمل ہوتا ہو۔

مثال: اگر کسی شخص نے قسم کھائی کہ میں اس گندم سے نہیں کھاؤں گا تو گندم کے دانے کھانا مراد لینا حقیقت ہے اور آٹا، ستو، روٹی کھانا مراد لینا مجاز ہے اور یہ دونوں ہی مستعمل ہے۔ **حکم:** حقیقت مستعملہ کی دو صورتیں ہیں یا تو اسکا مجاز متعارف ہو گا یا نہیں اگر مجاز متعارف ہے تو امام صاحب کے نزدیک حقیقت پر عمل کرنا اولیٰ ہے جبکہ صاحبین کے نزدیک عموم مجاز پر عمل کرنا اولیٰ ہے اور اگر مجاز متعارف نہیں ہے تو بالاتفاق حقیقت پر عمل کرنا اولیٰ ہے۔

عموم مجاز

مجاز کی طرف اس وقت پھریں گے جبکہ حقیقت متعذر یو مہجور ہو۔

صریح کی تعریف: وہ لفظ ہے جس کی مراد بالکل واضح ہو اس طور پر کہ جب وہ لفظ بولا جائے تو مراد سمجھ میں آجائے

مثال: اپنی بیوی سے کہا ''انت طالق'' تو فوراً طلاق واقع ہو جائے گی **حکم:** صریح میں نیت و تاویل کا اعتبار نہیں ہوتا

کنایہ کی تعریف: وہ لفظ جس کی مراد پوشیدہ ہو۔

مثال: اپنی بیوی سے کہا ''انت بائن'' تو محض تکلم سے طلاق نہ ہو گی **حکم:** نیت یا دلالت حال پائے جانے کے وقت کنایہ کا حکم ثابت ہوتا ہے

ظاہر کی تعریف: وہ کلام ہے جسے محض سنتے ہی اس کی مراد بغیر کسی تامل کے سامع پر واضح ہو جائے

نص کی تعریف: لفظ کو جس معنی کے لئے چلایا گیا ہو تو وہ لفظ اس معنی کے لئے نص کہلاتا ہے

مثال: **ظاہر:** و احل اللہ البیع و حرم الربا ۔ **نص:** فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنٰی و ثلاث و رباع

حکم: ان پر عمل کرنا واجب ہے خواہ عام ہو یا خاص لیکن ارادہ غیر کا احتمال باقی رہتا ہے کیونکہ ان میں تاویل و تخصیص ہو سکتی ہے

مفسر کی تعریف: وہ کلام ہے جس کی مراد متکلم کے بیان سے ایسی ظاہر ہو کہ اس میں تاویل و تخصیص کا احتمال نہ رہے

محکم کی تعریف: وہ کلام جس میں متکلم کی مراد مفسر سے اس قدر زیادہ ظاہر ہو کہ اس کا خلاف کسی طور پر بھی جائز نہ ہو۔

مثال مفسر:تزوجت فلانۃ شھراً بکذا۔ **محکم**:لفلانٍ علیّ الفٌ من ثمن ہذا البلد **حکم**: مفسر و محکم پر ہر حال میں عمل کرنا واجب ہے۔

خفی کی تعریف: وہ لفظ ہے کہ جس کی مراد کسی عارض کی وجہ سے پوشیدہ ہو نہ کہ صیغہ کی حیثیت سے۔

مثال: الزانیۃ والزانی فاجلدوا کلّ واحد منھما مائۃ جلدۃ **حکم**: خفی کے معانی اور محتملات کی تلاش واجب ہے یہاں تک کہ خفاء دور ہو جائے۔

مشکل کی تعریف: وہ لفظ جس میں خفی سے بھی زیادہ خفاء و پوشیدگی پائی جائے اور اپنے دیگر افراد میں اس طرح گھل مل گیا ہو کہ اس کی پہچان مشکل ہو گئی ہو حتیٰ کہ اس کے معانی کی طلب اور پھر ان میں غور و فکر اسے اپنے ہم شکل افراد سے ممتاز کر دے۔

مثال: اگر کوئی قسم کھالے کہ سالن کے ساتھ روٹی نہیں کھائے گا تو سرکہ اور کھجور کے شیرہ کے بارے میں تو ظاہر لیکن بھنے ہوئے گوشت کے بارے مشکل ہے **حکم**: اس کے معنی کی طلب اور پھر اس میں تامل "غور و فکر" کرنا واجب ہے۔

مجمل کی تعریف: وہ لفظ ہے جو کئی معانی کا احتمال رکھتا ہو اور متکلم کی طرف سے بیان کرنے پر اسکی مراد ظاہر ہو۔

مثال مجمل: حرّم الربوا۔ **متشابہ**: قرآن پاک کی صورتوں کے شروع میں موجود حروف مقطعات

حکم: ان کی مراد کے حق ہونے کا اعتقاد رکھنا ضروری ہے یہاں تک کہ اسکی وضاحت ہو جائے۔

عبارۃ النص: کسی حکم کو ثابت کرنے کے لئے جو کلام چلایا جائے اسے عبارۃ النص کہتے ہیں

اشارۃ النص: نص سے بغیر کسی زیادتی کے جو معنی و حکم اشارۃ سمجھ میں آرہا ہو اسے اشارۃ النص کہتے ہیں نیز اسکے لیے کلام نہیں چلایا جاتا۔

دونوں کی مثال: للفقراء المھٰجرین الذین اخرجوا من دیارھم

حکم عبارۃ النص: قطعیت کا فائدہ دیتی ہے عوارض سے خالی ہو، تعارض کے وقت اشارۃ النص پر ترجیح حاصل ہے

دلالت النص: ایسا معنی جو لغوی طور پر حکم منصوص علیہ کی علت سمجھا جائے۔

مثال: فلا تقل لھما اف و لا تنھرھما **حکم**: منصوص علیہ میں پائی جانے والی علت جہاں پائی جائے گی اس کا حکم بھی وہاں پایا جائے گا۔

اقتضاء النص: وہ معنی جسے مقدر مانے بغیر کلام کی دلالت درست نہ ہو۔

مثال: حرمت علیکم امھاتکم **حکم**: اس سے ثابت ہونے والی چیز بقدر ضرورت ہی ثابت ہوتی ہے۔

امر کی تعریف: امر کا لغوی معنی یہ ہے کہ "کوئی شخص دوسرے سے کہے افعل (یہ کام کر) اور شرع میں "تصرف الزام الفعل علی الغیر" یعنی دوسرے پر فعل کو لازم کرنے کا تصرف امر کہلاتا ہے۔

امر مطلق کی تعریف: وہ امر جس میں کسی قرینہ یا دلیل سے یہ معلوم نہ ہو کہ اس پر عمل کرنا ضروری ہے یا نہیں امر مطلق کہلاتا ہے۔

مثال: و اذا قرئ القرآن فاستمعوا لہ وانصتوا لعلکم ترحمون **حکم**: جب تک اس امر مطلق کے خلاف کوئی دلیل قائم نہ ہو اس پر عمل کرنا واجب ہے۔

مطلق عن الوقت کی تعریف: وہ مامور بہ جس کی ادائیگی محدود وقت کے ساتھ مقید نہ ہو بایں طور کہ وقت کے گذر جانے سے مامور بہ فوت ہو جائے بلکہ پوری عمر میں کسی وقت بھی ادا کرنا ادا ہی کہلائے گا۔

مثال: زکوۃ، عشر، صدقہ فطر، حج وغیرہ **حکم**: اس کی ادائیگی فوراً ضروری نہیں بلکہ تاخیر کے ساتھ بھی ہو سکتی ہے لیکن اس شرط کے ساتھ کہ زندگی میں فوت نہ ہو۔

مقید بالوقت کی تعریف: وہ مامور بہ جس کی ادائیگی کے لیے وقت مقرر ہو اور وقت کے اندر اندر ادائیگی ضروری ہو ورنہ قضاء کہلائے گی۔

مثال: پانچ وقت کی نمازیں اور رمضان المبارک کے روزے وغیرہ **حکم:** اس وقت میں مخصوص عبادت کے علاوہ اس جنس کی دوسری کوئی عبادت جائز نہیں۔

حسن بنفسہ کی تعریف: وہ مامور بہ جس میں بذات خود اچھائی پائی جائے۔

مثال: اللہ پر ایمان لانا، عدل وانصاف کرنا، نماز پڑھنا **حکم:** جب بندے پر اس کی ادائیگی واجب ہو جائے تو بغیر ادائیگی یہ ساقط نہیں ہوتی۔

حسن لغیرہ کی تعریف: وہ مامور بہ جو غیر کی وجہ سے حسن ہو۔

مثال: وضو اور سعی الی الجمعہ وغیرہ **حکم:** اگر واسطہ ساقط ہو جائے جس سے اس میں حسن آیا تھا تو مامور بہ بھی ساقط ہو جاتا ہے۔

اداء کی تعریف: عین واجب کو اس کے مستحق کے حوالے کرنا اداء کہلاتا ہے

مثال: وقت پر نماز پڑھنا

قضاء کی تعریف: واجب کی مثل کو اس کے مستحق تک پہنچانا قضاء کہلاتا ہے

مثال: فرض نماز کو وقت گزار کر پڑھنا

ادائے کامل کی تعریف: مامور بہ کو صحیح ومشروع طور پر اور تمام حقوق کے ساتھ بجالانا ادائے کامل کہلاتا ہے۔

مثال: نماز کو وقت پر باجماعت ادا کرنا، باوضو ہو کر طواف کعبۃ اللہ کرنا **حکم:** جب اس انداز میں ادائیگی ہو جائے تو مامور کی ذمہ داری پوری ہو جاتی ہے

ادائے قاصر کی تعریف: واجب کو بعینہ لیکن اس کی صفت میں کچھ نقصان کے ساتھ مستحق کے حوالے کرنا ادائے قاصر کہلاتا ہے۔

مثال: ایام تشریق میں نماز چھوڑ دی تو غیر ایام تشریق میں نماز تو پڑھ سکتے ہیں لیکن جہراً تکبیر تشریق نہیں پڑھی جائے گی کیونکہ محل فوت ہو گیا

حکم: اگر اس کی مثل کے ساتھ نقصان پورا ہو سکتا ہے تو نقصان کو پورا کیا جائے گا ورنہ نقصان ساقط ہو جائے گا البتہ گناہ باقی رہے گا

قضائے کامل کی تعریف: مستحق تک ایسی چیز پہچانا جو صورۃً اور معنیً دونوں طرح واجب کی مثل ہو۔

مثال: گندم غصب کی پھر اس سے ہلاک ہو گئی تو ضمان پر اتنی ہی گندم دینا

قضائے قاصر کی تعریف: وہ چیز مستحق کرنا جو واجب کی مثل صوری نہیں بلکہ مثل معنوی ہو۔

مثال: بکری غصب کی پھر وہ ہلاک ہو گئی تو اس کی قیمت کا ضمان دینا

مثل شرعی کی تعریف: وہ مثل جو واجب کے کسی طرح بھی مشابہ نہ ہو نہ صورۃً اور نہ ہی معنیً البتہ شریعت نے اسے مثل قرار دیا ہو۔

مثال: اگر کوئی شخص کسی کو قتل خطاء کر ڈالے تو یہ ایسا فعل ہے جس کا نہ تو کوئی مثل صوری ہے اور نہ ہی مثل معنوی لیکن شریعت مطہرہ نے دیت کو اس کا مثل قرار دیا ہے لہٰذا دیت قتل خطاء کا مثل ہے باوجود اس کے کہ دونوں کے مابین کوئی مشابہت نہیں ہے۔

نہی کی تعریف: نہی کا لغوی معنی روکنا، منع کرنا ہے اور اصطلاح میں اپنے سے کم رتبہ کو کسی کام کے ترک کرنے کے لیے کہنا یا بلند مرتبہ ہونے کی بنیاد پر دوسرے کو کہنا کہ فلاں کام نہ کرو نہی کہلاتا ہے۔

مثال: جس فعل پر نہی وارد ہوئی ہے منہی عنہ اس چیز کے عین ہوتی ہے لہٰذا منہی عنہ ذاتی طور پر قبیح اور بالکل جائز نا ہو گئی

رتبہ: محمد توصیف علوی بن محمد سرور علوی عطاری عفی عنہ (دورۃ الحدیث باب المدینہ کراچی ۲۰۱۹)